السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریم کوزمانہ حمل میں بھی ہر ماہ ایام ماہواری برابر جاری رہے۔ ایسی حالت میں نماز کو ادا کرے یا قضاء کرے؟ ازروئے شریعت بیان فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریم کواگر حمل کی مدت میں برابر ایامِ ماہواری آتے ہیں تو وہ اس کا خونِ حیض ہے، بعض اوقات حمل کی حالت میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ وہ نماز نہ پڑھے جب تک کہ اس کے ایام ماہواری میں خون آتا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حاملہ عورت اگر خون دیکھے تو نماز چھوڑ دے۔

عَن عَائِشَةَ زَوجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَت فِی المَرأَةِ الحَامِلِ تَرَی الدَّمَ أَنَّهَا تَدَعُ الصَّلٰوةَ' موطا امام ابن مالک، کتاب الطھارۃ، باب جامع الحیضة، رقم: ۱۹۳'

یہی مذہب امام مالک رحمہ اللہ اور شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔ لیکن حنفیہ حاملہ کے خون کو حیض قرار نہیں دیتے، یہ ان کا اجتہاد ہے۔ احتیاط اسی میں ہے کہ جب ایامِ ماہواری میں یہ خون جاری ہے تو اس کو حیض ہی شمار کیا جائے، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اثر سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ والعلم عنداللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطھارۃ: صفحہ: 96

محدث فتویٰ